RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۴۹ | روز دوشنبہ تاریخ ۵ دسمبر ۱۸۹۲ء عیسوی مطابق ۱۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۰ ہجری | جلد

فہرست مضامین

صفحہ	نام مضمون	صفحہ	نام مضمون
	احکام اجلاس کامل		روبکار صاحب ...
۱	[illegible] مولوی محمد اصغر صاحب	۲	[illegible]
۱	[illegible]		روبکار صاحب سکرٹری ...
	روبکارات صاحب پریسیڈنٹ	۲	تقرر ... خان ۔
۲	[illegible]		
۲	[illegible]		روئداد ... کمیٹی ...
	روبکار صاحب جوڈیشل ممبر		نقشہ ... ۔
۵	[illegible]		نقشہ ... ۔
۳	... ۔		

حکم اجلاس کامل واقع ۱۲ نومبر ۱۸۹۲ء

بذریعہ نقل حکم گورنمنٹ نمبری ۴۴ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۹۱ء بذریعہ تحریر صاحب ایجنٹ بہادر نمبری ۵۵۸/۲۲-۴۴ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۹۱ء خدمات مولوی محمد اصغر صاحب منصف ضلع بارہ بنکی ریاست ہذا کو تفویض ہوئی تھیں اور بکار تقرر عہدہ ششن جی پر کونسل سے انجام بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء برائے ایک سال شروع بہ پسند کام ہوا مولوی محمد اصغر صاحب کا کام کونسل پسند کرتی ہے اور مہر خوشنودی ... اجتک انکی تنخواہ خاص ریاست ۵ ماہوار ...

حکم اب کونسل اونکی تنخواہ خالص پانصد روپیہ ماہوار مقرر کرکے اونکو عہدہ دسترکٹ و سشن ججی ریاست ہذا پر مستقل کرتی ہے۔

اسس روبکار کا عملدرآمد یکم دسمبر ۱۸۹۲ء سے ہوگا۔

نقل روبکار ہذا بذریعہ چٹھی انگریزی خدمت مین صاحب ایجنٹ بہادر کے اور چہل برائے اجرائے احکام باجلاس صاحب انچارج جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو اور ایک نقل بغرض شائع ہونیکے گزٹ کو بھیجی جاوے۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشائے تجویز اجلاس کامل احکام ضابطہ جاری ہون۔

مرقوم ۲۶ نومبر ۱۸۹۲ء

حکم اجلاس کامل واقع ۲۱ نومبر ۱۸۹۲ء
نسبت یادداشت مفتی صاحب دیوانی باستصواب کے لینے حلف اہل خاندان بذات خود یا معرفت کسی اہلکار عدالت کے

آج کونسل مین پیش ہو کر باتفاق تجویز ہوا کہ جب اہل خاندان مین کسی کے حلف لینے کی ضرورت ہوا کرے تو ممبران پنچایت خاندان کو اجازت دیجاتی ہے وہ حلف لے لیا کرین۔ یہ حکم درج گزٹ ہو اور ممبران پنچایت خاندان و صاحب مفتی دیوانی کو اطلاع دیجاوے مثل باجلاس صاحب انچارج جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب تجویز اجلاس کامل احکام ضابطہ جاری ہون اور ایک نقل تجویز کی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے۔

۲۶ نومبر ۱۸۹۲ء

روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر
واقع ۲۹ نومبر ۱۸۹۲ء

چونکہ ہماری نج کی ملاقات کے ہفتہ مین دو روز منگل اور جمعرات مقرر ہین۔ اور اب آیندہ سے ہمارا اجلاس سوائے دوشنبہ یوم کونسل اور پنجشنبہ یوم فوجی دربار کے معمولاً کوٹھی جدید پر ہوا کریگا اسلئے جو صاحب ہم سے نج کی ملاقات کرنا چاہین وہ بروز منگل کوٹھی جدید پر ہماری قیام گاہ [illegible] کرینگے البتہ جمعرات کو حسب معمول خورشید منزل مین ہم کرسکتے ہین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اطلاع عام درج گزٹ ہو اور ایک اشتہار در عدالت پر چسپان کردیا جاوے۔

روبکار اجلاس ایضاً۔ واقع [illegible] نومبر ۱۸۹۲ء

معمولاً ہمارا اجلاس [illegible] سے بمقام کوٹھی جدید ہوا کریگا۔ [illegible] دوشنبہ جبکہ کونسل ہی ہوتی ہے اور بروز پنجشنبہ [illegible] دربار فوجی سے اینجانب اجلاس سے [illegible] بمقام خورشید منزل کیا کرینگے باقی ایام مین سوائے [illegible] ہماری کوٹھی پر اجلاس ہوا کریگا۔

حکم ہوا کہ

[illegible] متعلق مطلع ہون سررشتہ دار صاحب صدر کو نقل [illegible] کاغذات کیواسطے اطلاع دیجاوے

روبکار ہذا درج گزٹ ہو اور اشتہار [illegible] چسپان کردیا جاوے

روبکار اجلاس صاحبزادہ وحید الدین صاحب بہادر
پریسیڈنٹ لا ممبر صیغہ جوڈیشل واقعہ ۲۸ر نومبر ۱۸۹۲ء

معلوم ہوا کہ سال گذشتہ مین انفصال مقدمات فوجداری مرجوعہ میلہ
انریری مجسٹریٹان کے متعلق کیا گیا تھا لہذا اب بھی اس میلہ مین
مناسب ہے کہ صاحب مجسٹریٹ ضلع ایسا انتظام کردین کہ جو مقدمات
خفیف حد اختیار انریری مجسٹریٹان کے مرجوعہ میلہ ہون اونکی
تجویز وہی کیا کرین۔ ایام میلہ مین صاحب مجسٹریٹ ضلع اسبات کے
تعین فرمادین کہ فلان تاریخ فلان فلان صاحب شریک اجلاس
ہونگے اور جو مقدمات حد اختیار انریری مجسٹریٹان سے زیادہ ہون
اونکی تجویز صاحب مجسٹریٹ ضلع فرماسکتے ہین۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا بنابر انتظام حسب تصریح صدر صاحب مجسٹریٹ
ضلع کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل بنابر اندراج گزٹ بغرض
اعلان مطبع کو بھیجی جاوے۔

دستخط وحید الدین

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر
واقعہ ۲۴ر نومبر ۱۸۹۲ء

جو آراضی واسطے لگانے بھٹہ ہوائی انیٹ کے ٹھیکہ داران کو دیجاتی ہے
اوسکے زر معاوضہ کی بابت کچھ تعلق نہین پایا جاتا ہے ٹھیکہ داران
مقررہ اپنے منافع و نظام کثیر کے واسطے بھٹہ لگاتے ہین خلاف اسکے معاوضہ
آراضی و ہرجہ زراعت متعلقہ بھٹہ کا ذمہ ٹھیکہ داران خشت واجب و ضرور
ہو کر حسب ذیل تجویز کیجاتی ہے۔
(۱) واسطے بھٹہ کے جسوقت آراضی بیجاوی تو حتی الامکان آراضی
غیر مزروعہ اور آبادی اور باغات سے جدا دینا چاہیے مزروعہ اراضی
بمجبوری دی جاوے۔
(۲) ٹھیکہ داران بھٹہ کو جو آراضی دیجاوے اگر حسب اتفاق وہ مین زراعت
کھڑی ہو تو اوسکی تحصیلدار محال تخمینہ کرکے نقد ٹھیکہ دار بھٹہ سے مالکان
زراعت کو دلوا دیوین اور رسید باضابطہ لیوین۔
(۳) آراضی آمدہ بھٹہ اگر بٹائی کی ہو یعنی لگان اوسکا کا فی ذات بجواز
دریافت نہین ہو سکتا ہو تو تین سال کی پیداوار کی اوسط سے لگان
اوسکا قائم کیا جاوے۔
(۴) جسقدر آراضی واسطے بھٹہ کے دیجاوے اوسکا لگان وہ اتنی
جو کاشتکاران مستاجر کو ادا کرنے مین جسقدر کا خسارہ ٹھیکہ داری سے
قائم ہو مستاجر دیہ کو ٹھیکہ دار بھٹہ سے پیشگی یعنی شروع سال سے دلوایا جاوے
اور آئندہ ٹھیکہ دار بھٹہ جبتک خود قابض رہیگا وہی رقم لگان سالانہ کی
ٹھیکہ دار بھٹہ سے وصول ہو کر مستاجر دیہ کو ملا کرے۔
(۵) کاشتکاران موروثی کو نصف سال کا لگان بطور ہرجہ ٹھیکہ دار بھٹہ
دلایا جاوے گا۔ علاوہ اوس رقم کے جو مستاجر کو دیا جاویگا۔
(۶) ٹھیکہ داران خشت جب آراضی سے بعد ختم آوان اور زمین خالی
کرین اوسوقت رپورٹ اطلاعی اس اجلاس کو اور ایک تحصیلدار محال کو
دیوین تحصیلدار محال فوراً گرداور قانونگو کو موقع پر بھیجکر حیثیت و حالت
آراضی دریافت کرین۔
(۷) جسقدر آراضی ایک فٹ تک یا اوس سے کم کھودی ہوئی ہو اوسکا
آئندہ معاوضہ نہین لیا جاوے اور جو آراضی ایک فٹ سے زیادہ
دو فٹ تک کھودی ہو اوسکا لگان تین سال کا اور جو آراضی تین فٹ کے
چار فٹ تک عمیق کھودی ہو اوسکا لگان پانچ سال کا اور جو آراضی

۳۔ دو بم پولس منجانب سرکار تیار ہوگئی ہیں مگر شہزادوں کی صفائی کا کوئی انتظام نہیں ہے یعنی کوئی بھنگی واسطے صفائی کے مقرر نہیں ہے۔	جس ٹھاکردوارے کے حلقہ میں بم پولس واقع ہے وہی ٹھاکردوارہ اس بم پولس کی صفائی کرے کوئی ٹھاکردوارہ جدید مقرر ہونیکی ضرورت نہیں ہے۔
ملاحظہ شد ۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء	
۴۔ درخواست علی محمد خان ستارہ سوار خاص۔ جو آراضی واسطے کہار دو انکے سرکار سے تجویز ہوئی ہے وہ اعلے قسم کی ہے وہ آراضی چھوڑ دیجاوے دوسری آراضی اوسکے قریب ادنی قسم کی بنا بر دو انکے کہار دے کے تجویز فرما دیجاوے۔	صاحب سکرٹری کمیٹی اول آراضی تجویز شدہ کا ملاحظہ فرماویں اگر درحقیقت آراضی مجوزہ اعلے قسم کی ہو اور دوسری آراضی تجویز ہونے میں کوئی ہرج نہیں ہے تو اراضی اعلی قسم کی چھوٹ کر دوسری آراضی جو ادنی قسم کی ہو تجویز ہونا چاہئے جو نشیب میں نہو۔
ملاحظہ شد	۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء
۵۔ جو دس روپیہ بنا بر تیاری چار بم پولس سرکار سے عطا ہوئے تھے اونمیں صرف دو بم پولس تیار ہوئے ہیں اگر دو بم پولس ایک ایک روپیہ میں اور واسطے دو منزل کاشی ایک روپیہ میں تیار ہو جاویں تو بیشک زیادہ باعث آسائش مسافران وغیرہ متصور ہے اور چھپر بندی بم پولس تیار شدہ کے بھی ضرور ہے ورنہ برسات میں مسمار ہو جاوینگے۔	صرف ایک بم پولس حسب صراحت اور تیار ہونا چاہئے کہ جو پانچ روپیہ میں تیار ہو سکتا ہے اور چھپر بندی ہونا بھی ضرور نہیں ہے کیونکہ واسطے کہ بم پولس خام تیار ہوتے ہیں برسات میں گر جاوینگے اور بم پولس میں قدمچے لکڑی کی تیار ہونا چاہئے
علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر ہوگا محررہ ۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء	
۶۔ کسانان نوجی کے مکانات کے اندر کوڑہ کو جمع کرتے ہیں جس سے احتمال بیماری پیدا ہونیکا ہے لہذا بکاندارے کہار کوڑہ کو جمع کرنا چاہئے علی بہادر خان ... اور ولی محمد ... مولوی ... کاشی پرشاد وکیل محمد سعید خان ... حسن خان ...	علی بہادر خان وغیرہ جملہ اشخاص طلب ہو کر اونکو ہدایت کیجاوے کہ ... روز کہار کوڑہ اندر مکانات سے اوٹھا لویں اور اقرار نامہ اونسے تحریر کرا لیا جاوے بعدہ افسر صفائی معائنہ کرکے رپورٹ دیں
ملاحظہ شد ۲۰ نومبر ۱۹۰۲ء	

۷۔ محرر صفائی کو درجہ صفائی سے ملتی ہیں چونکہ کام نگرانی صفائی کا زیادہ ہے تنخواہ کا اضافہ ہونا چاہیے۔	محرر سابق کو بھی ایک روپیہ صیغہ صفائی سے ملتا تھا اور صفائی سے محرر حال کو کم ملتے ہیں کمیٹی کی رائے ہے کہ ایک روپیہ محرر صفائی کی تنخواہ صیغہ صفائی سے ملنا چاہیے رپورٹ با اطلاع صاحب چیف آفیسر بہ اجلاس بھیجی جائے

علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر ہوگا۔ ۲۰ نومبر ۱۹۰۸ء

۸۔ چھیلی خاکروب عرصہ ایک ہفتہ سے بیمار ہے اوسکے حلقہ کی صفائی کا کام بند ہو رہا ہے عوضی پیش کرنیکے واسطے چھیلی خاکروب سے کہا گیا تو وہ بیان کرتا ہے کہ عوضی نہیں ملتا ہے علاوہ اسکے چھیلی خاکروب دو جگہ ملازم ہے یعنی عہدہ تحصیل تھانہ سے تنخواہ پاتا ہے اور سے محکمہ صفائی سے یہ کام بھی اسکے پاس زیادہ ہے۔	سکرتری کمیٹی چھیلی خاکروب کو فہمایش کردیں کہ اگر وہ اپنا آدمی پیش کریگا تو اوسکو صفائی میں تین روپیہ ماہوار کی جگہہ دیجاویگی ورنہ بتجویز سرکار دوسرا آدمی صفائی میں بجائے اوسکے تین روپیہ ماہوار مقرر کردیا جاویگا اور چھیلی کو صرف عہدہ صفائی تحصیل و تھانہ کی بابت جو سابق سے ملتا ہے وہ بدستور ملیگا اور تا صحت چھیلی خاکروب اوسکے متعلقہ کام صفائی دیگر خاکروبان انجام دیں محرر صفائی ایام بیماری کی تنخواہ بذریعہ رپورٹ وضع کراکے سیاہہ سرکار کرادیں۔ امورات مندرجہ بالا کو صاحب پریسیڈنٹ کمیٹی نے قبول و منظور کیا۔

ضمیمہ سرکاری گزٹ رامپور نمبر ۴۹

مطبوعہ ۵ دسمبر ۱۸۹۲ء جلد

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائی ۲۹ نومبر لغایت ۵ دسمبر ۱۸۹۲ عیسوی

نام موضع	تفصیل پیدائش: مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		تفصیل فوتی: ایک سال سے کم		ایک سال سے ۱۰ سال تک		۱۰ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض					کیفیت
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر رامپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
حضور تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
شاہ آباد	۱۲	۲۳	۵	۱۲	۵۲	۱۶	۳۶	۱۰	۱۸	۱	۶	۱۶	۱۳	۲۳	۳۲	۳۲	۳۲	۰	۰	۱۰	۲۲	۹۵	
ملک	۳	۱۳	۱	۱۲	۳۱	۴	۲۷	۱	۲	۲	۱	۱۹	۸	۱۹	۱۱	۱۰	۲۰	۰	۰	۱۰	۲۰	۳۲	
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
میزان	۱۵	۳۶	۶	۲۰	۸۳	۲۱	۹۲	۱۰	۱۹	۳	۳	۳۳	۲۱	۵۲	۴۳	۱۳	۵۲			۵۰	۳۵	۹۵	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائی ۲۹ نومبر لغایت ۵ دسمبر ۱۸۹۲ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۲ ار	۱۳ ار	۱۳ ار	۰	۰	حضور تحصیل رامپور و ٹانڈہ سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۰	۱۹ ار	۱۶ ار	۱۷ ار	۰	۰	
نخود و گندم آمیز	۰	۲۰ ار	۱۹ ار	۱۸ ار	۰	۰	
کت	۰	۰	۲۰ ار	۰	۰	۰	
ماش	۰	۱۹ ار	۱۵ ار	۱۵ ار	۰	۰	
مونگ	۰	۱۹ ار	۱۳ ار	۱۴ ار	۰	۰	
مکا	۰	۰	۲۲ ار	۰	۰	۰	
جو	۰	۱۷ ار	۲۱ ار	۱۸ ار	۰	۰	
گوجئی	۰	۱۸ ار	۱۷ ار	۱۵ ار	۰	۰	
مسور	۰	۱۶ ار	۲۰ ار	۲۰ ار	۰	۰	
ارہر	۰	۲۲ ار	۲۰ ار	۲۰ ار	۰	۰	
برنج	۰	۱۳ ار	۱۳ ار	۱۰ ار	۰	۰	
روغن زرد	۰	۳ ر ۸ ار	۱ ار	۱ ار	۰	۰	
روغن سیاہ	۰	۳ ار	۳ ار	۲ ار	۰	۰	
روغن کنجد	۰	۲ ار	۱ ار	۱ ار	۰	۰	
نمک سانبھر	۰	۹ ار	۹ ار	۹ ار	۰	۰	
نمک لاہوری	۰	۷ ار	۹ ار	۸ ار	۰	۰	
قند سیاہ	۰	۹ ار	۹ ار	۷ ار	۰	۰	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور